افکار و آراء

سنہ ۱۳۵۷ھ میں جب حضرت مولانا عبید اللہ صاحب سندھی مکہ معظمہ سے ۲۱ سال کے بعد دارالعلوم دیوبند تشریف لائے اور ان کے اعزاز میں طلبا اور تمام شیوخ و اساتذہ کرام کا ایک اجتماع ہوا تو فقیر نے باجازت صدر حضرت مولانا سندھی کے حضور میں فارسی کے مندرجہ ذیل اشعار پیش کئے تھے

مرحبا پیکِ ظفر طائرِ فرخندہ خبر　　مرحبا بلبلِ میمون ہمایون پیکر
مرحبا قاصدِ خوش لہجہ نوایت خوشتر　　بہ نثارِ تو دو صد جانِ حزیں ہم کمتر

بوئے مشکینِ کہ زیر قبا مے داری
زود فرما کہ بشارت زکجا مے آری

بطر و ناز و خرامِ تو اداہا دارد　　شہپرِ ماندہ ات گردِ سفرہا دارد
لہجہ و دیدہ و منقار نواہا دارد　　لبِ میگون بہ تبسم مژدۂ دلہا دارد

بہ گمانم کہ زکنعان خبرے یافتۂ
یوسفِ گم شدہ ام را اثرے یافتۂ

گفت اللہ غنی منبعِ عرفان عشق است　　ملہمِ سرِ خفی بہر گدایان عشق است
پیرہن نادرہ نمائم و ملالِ آن عشق است　　اخترِ نیرِ ہر شامِ غریبان عشق است

مژدہ آن جان زتن رفتہ بہ تن باز آمد
یعنی آن یوسف ہندی بہ وطن باز آمد

دورِ غم ختم شد و عہدِ طرب تازہ آمد　　شادی آورد گل و بادِ صبا شاد آمد
موسمِ عاشقی و کارِ بہ بنیاد آمد　　رہبرِ قافلہ با حسنِ خداداد آمد

بارک اللہ بدیوبند قران السعدین
کوکبِ سعد عبید[1] آمدہ با سعد حسین[2]

[1] حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ [2] حضرت مولانا حسین احمدؒ